Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسیٰ ان تبغضوا شیئا وھو خیر لکم

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۸ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۲۵ صلح ۱۳۶۰ ہش ۲۵ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۹

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کر کے آپؐ کی سیرت کو اپنے وجودوں میں جاری کیا جائے

آنحضرتؐ کی سیرت کے بیان کی لذت کو دوام بخشنے کا یہی ذریعہ ہے

لوکل انجمن احمدیہ کے تحت یوم میلاد النبیؐ پر مسجد مہدی میں جلسہ عام سے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا خطاب

اہل ربوہ نے ہزاروں کی تعداد میں ذوق شوق سے اس بابرکت محفل میں شرکت کی سعادت حاصل کی

ربوہ ۱۹ صلح / جنوری۔ ناظم اعلیٰ وقف جدید اور صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کہا ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے کما حقہ استفادہ کو دوام بخشنے کا یہی ذریعہ ہے کہ آپؐ کی سیرۃ کو اپنے اندر جاری کیا جائے۔ اس پر عمل کیا جائے اور سنت نبوی کی پیروی کی جائے۔

محترم صاحبزادہ صاحب یوم عید میلاد النبیؐ کے بابرکت اور مقدس موقعے پر مسجد مہدی گول بازار ربوہ میں ۱۹ جنوری ۱۹۸۱ء کو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت ہونے والے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ جلسہ صبح ساڑھے نو بجے سے قریباً ایک بجے دن تک جاری رہا۔ اور اس میں مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب۔ مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب۔ مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے سیرۃ نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ یہ جلسہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت پُر رونق اور بابرکت جلسہ تھا۔ مردوں کے لئے مسجد مہدی کے جنوبی جانب صحن میں، غربی جانب صحن میں اور مسجد کے اندر انتظام تھا عورتوں اور اطفال کے لئے مسجد سے باہر قناتیں لگائی گئی تھیں۔ مرد و خواتین آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت و عقیدت کے جذبات سے سرشار ہو کر ہزارہا کی تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شریک ہوئے سیرۃ النبیؐ کے موقعہ پر گول بازار کو نہایت خوبصورت جھنڈیوں اور آرائشوں سے سجایا گیا تھا۔ مساجد پر چراغاں کیا گیا تھا۔ جلسہ کے اطراف میں مردوں۔ عورتوں بچوں کی بکثرت آمد و رفت کی وجہ سے بہت چہل پہل تھی۔ اور ایک جشن کا سا سماں تھا۔ احباب و خواتین نے ۳½ گھنٹے کا یہ جلسہ کامل انہماک سے سنا

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے جو کہ جلسہ کی صدارت کر رہے تھے اپنی صدارتی تقریر میں احباب کو سنت نبویؐ پر عمل کرنے کی تلقین کی اور بتایا کہ صرف سوچنے سے سیرت اختیار نہیں کی جا سکتی۔ جب تک کہ سیرت پر عمل کر کے اس کی لذت کا مزہ حاصل نہ کیا جائے انہوں

(باقی صفحہ ۲ پر)

سپین میں مسجد کے بارے میں تازہ ترین اطلاع

احمدیہ مسلم مشن سپین کے مبلغ انچارج مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر نے قرطبہ سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بذریعہ تار یہ خوشکن خبر ارسال کی ہے کہ پیڈرو آباد کے مقام پر بننے والی سپین کی سب سے پہلی مسجد کی تعمیر کے کنٹریکٹ پر باضابطہ طور پر دستخط ہو گئے ہیں۔ مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے احباب جماعت سے مسجد کی مقررہ وقت میں تکمیل کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست کی ہے۔

اس خوشخبری کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ یہ دستخط ۱۲ جنوری ۱۹۸۱ء کو ہوئے ہیں اور یہ تاریخ ۱۲ جنوری حضرت مصلح موعودؓ کا یوم پیدائش بھی ہے۔ اس لحاظ سے یہ خوشی دوچند ہو گئی ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مسجد کی تعمیر کو غلبۂ اسلام کے حق میں بہترین نتائج کا حامل بنائے آمین

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۲ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"انفیکشن ابھی باقی ہے۔ علاج جاری ہے۔"

احباب کرام آستانۂ الوہیت پر پوری عاجزی اور دردمندی سے جھکے رہیں اور اللہ تعالےٰ کے حضور درد والحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے جان سے پیارے آقا کو صحت یابی عطا کرے۔ آپ کو ہر قسم کی تکلیف اور بیماری سے مخلصی عطا کرے۔ آپ پر اپنے فرشتوں کا سایہ رکھے آمین

۔۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بدستور ناساز ہے چکروں کی تکلیف ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا کی صحت کامل و عاجل کے لئے انتہائی سوز کے ساتھ متضرعانہ دعائیں جاری رکھیں۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت زکام اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت یابی عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین

۔۔ یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ میرے بیٹے مکرم راجہ عبد المالک صاحب مقیم لیگوس نائیجیریا کو اللہ نے اپنے فضل سے ۳ نومبر ۱۹۸۰ء کو فالز چرچ ورجینیا (امریکہ) میں پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس نے بچی کا نام حفیظۃ الوحید آمنہ تجویز فرمایا ہے۔ یہ بچی مکرم و محترم صاحبزادہ (کرنل ریٹائرڈ) مرزا داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس بچی کو نیک بخت اور صاحب اقبال کرے۔ اور عمر دراز عطا فرمائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ میجر عبد الحمید سابق مبلغ امریکہ و جاپان

(باقی صفحہ ۲ پر)

خصوصی تحریک دعا

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کے بھائی مکرم سید دیدار ناصر کی طبیعت دل کا دورہ پڑنے سے مزید خراب ہو گئی ہے اور حالت تشویشناک ہے احباب کرام خصوصی توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

چودھویں صدی کی برکتوں کو اپنے دامن میں سمیٹے پندرھویں صدی میں داخل ہونا آپ سب کو مبارک ہو

پہلی خوشی جو فوراً ہی ہمیں مل رہی ہے وہ خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ میں تین نکاحوں کا اعلان ہے

چودھویں صدی میں خدا تعالیٰ کے جس قلعہ کی بنیادیں استوار ہوئی ہیں خدا کرے ہماری نسلیں اس کے مزدور بننے پر فخر کرنے والی ہوں اور دنیا کی بادشاہتیں ان کی نظر میں کوئی حیثیت نہ رکھتی ہوں

از سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ یکم محرم ۱۴۰۱ھ مطابق ۹ نومبر ۱۹۸۰ء

مرتبہ: مکرم بشیر احمد اختر صاحب۔ صیغہ زود نویسی۔ ربوہ

پندرھویں صدی ہجری کے آغاز پر یعنی ۹ نبوت ۱۳۵۹ ہش (۹ نومبر ۱۹۸۰ء) کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاندان حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس نہایت ہی بابرکت تقریب کے موقع پر حضور انور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"چودھویں صدی کی تمام برکتوں کو اپنے دامن میں سمیٹے پندرھویں صدی میں داخل ہونا آپ سب کو مبارک ہو۔ ساری دنیا کیلئے ہی یہ صدی خدا کے فضل سے مبارک ہے۔ ساری دنیا کیلئے ہی یہ صدی مبارک ہو۔

پہلی خوشی فوراً ہی جو ہمیں مل رہی ہے وہ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خاندان میں تین نکاحوں کا اعلان ہے۔ اس صدی میں جو تعلقات قائم ہوں، ہوں گے انشاء اللہ اور جو نسلیں چلیں گی بنیادی طور پر ان کی کیفیت اس سے مختلف ہوگی جو چودھویں صدی کی اسی قسم کے تعلقات اور نسلوں کی کیفیت ہے۔ چودھویں صدی بنیادوں کے استوار کرنے کی صدی تھی۔ ایک ایسے قلعہ کی جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں نوع انسانی کی بڑی بھاری اکثریت نے پناہ لینی تھی۔ اور اس صدی نے ان بنیادوں پر اس قلعہ کو تعمیر کرنا ہے۔ اللہ کے فضل سے انشاء اللہ۔ ہم بھی اس قلعہ کی تعمیر میں مزدور کا کام کرتے ہیں اور کریں گے انشاء اللہ۔ اور خدا آنے والی نسلوں کو بھی یہ توفیق دے کہ وہ اس بات پر فخر کریں کہ خدا تعالیٰ کے قلعہ کے مزدور ہیں۔ دنیا کی بادشاہتیں ان کی نظر میں کوئی حیثیت نہ رکھتی ہوں۔

اس وقت جو نکاح ہیں جن کا میں اعلان کروں گا ان کے لئے آپ دعا بھی بہت کریں دو شادیاں ایسی ہیں جن کا تعلق ہر دو طرف سے حضرت مصلح موعود کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند کرے اور زمین کی جو خوشیاں روحانی اور دینی اور اخلاقی ہمیں پہنچ رہی ہیں ان میں بہتر رنگ میں اچھے طریق پر اللہ تعالیٰ جانے والوں کو بھی شامل کرے۔ آمین۔

(۱) عزیزہ مکرمہ امۃ الکبیر لبنیٰ صاحبہ بنت مکرم محترم بریگیڈیئر محمد وقیع الزمان خاں صاحب ساکن لاہور چھاؤنی کا نکاح عزیزم مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب ابن مکرم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم ساکن ربوہ سے بیس ہزار روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔ لبنیٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی نواسی ہیں اور سید قمر سلیمان حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا کے بھائی کی اولاد میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو دیگر رشتوں کی طرح بہت مبارک کرے۔ لڑکی کے ولی ان کے والد مکرم بریگیڈیئر محمد وقیع الزمان خاں صاحب یہاں موجود ہیں۔

سید قمر سلیمان احمد صاحب کی طرف سے ایک لحاظ سے میں ولی بھی ہوں اور ان کا وکیل بھی ہوں۔ انہوں نے تحریراً مجھے خط لکھا تھا کہ آپ میری طرف سے نکاح کر دیں۔ قصہ یہ ہے کہ بہت اچھا بچہ ہے۔ میں نے لندن سے ان کو خط لکھا کہ میرے ذہن میں ایک رشتہ ہے آپ کے لئے۔ یہ نہیں بتایا کونسا۔ تو کیا اس بات پر راضی ہو کہ جس لڑکی سے میں چاہوں تمہارا رشتہ کر دوں۔ ان کا خط آگیا کہ ہاں جہاں چاہیں کر دیں۔ اس کے بعد ہمارا دورہ نائیجیریا اور غانا کا ہوا۔ نائیجیریا میں یہ خود کام کر رہے ہیں جماعت کے سکولوں میں۔ اور وہاں اس سے پھر میں نے بات کی میں نے یہ رشتہ بتایا اور کہا کہ یہ رشتہ ہے میرے ذہن میں۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔ اور پھر میرے ساتھ ہی ہے۔ غانا میں بھی آگئے تھے۔ پھر میں نے یہاں آکے اپنی ہمشیرہ امۃ الباسط سے پوچھا انہوں نے کہا ٹھیک ہے آپ نے جو کیا وہ ٹھیک کیا۔ پھر دونوں سے تحریر لی ان کی جو پہلی تحریر تھی ان کے نیچے ان کی والدہ کی تحریر لکھوائی میں نے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک کرے اور اسی خط پر میں نے پیغام بھجوا دیا اپنی طرف سے یعنی ایک ہی خط میں تین خط چلے گئے۔ یہ اس واسطے بتا رہا ہوں کہ ان معاملوں میں احتیاط بھی برتنی چاہیئے۔ ہر شخص کا، ہر حصے دار کا خیال بھی رکھنا چاہیئے۔ تو مجھے بطور ولی اور وکیل بیس ہزار روپیہ مہر پر عزیز بچے سید قمر سلیمان احمد صاحب کا نکاح (بیس ہزار میں کہہ چکا ہوں) مکرمہ امۃ الکبیر لبنیٰ صاحبہ بنت مکرم بریگیڈیئر محمد وقیع الزمان خاں صاحب سے منظور ہے آپ گواہ رہیں۔

۲۔ دوسرا نکاح ہے عزیزہ مکرمہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ بنت مکرم سید میر داؤد احمد صاحب ساکن ربوہ کا عزیزم مکرم مرزا مظفر احمد صاحب ابن مکرم محترم مرزا منور احمد صاحب ساکن ربوہ سے دس ہزار روپیہ مہر پر۔ لڑکی کی طرف سے میں وکیل بھی ہوں اس واسطے میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ مجھے اور ندرت کو اور ان کی والدہ امۃ الباسط صاحبہ کو یہ نکاح دس ہزار روپیہ مہر پر عزیزم مکرم مرزا مظفر احمد صاحب سے منظور ہے۔

۳۔ عزیزہ مکرمہ فائزہ طاہر صاحبہ بنت مکرم محترم مرزا طاہر احمد صاحب ساکن ربوہ کا نکاح عزیزم مکرم مرزا لقمان احمد صاحب جو میرے بچے ہیں ان سے نو ہزار روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"دوست دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ رشتوں کو مبارک کرے۔"

پھر حضور نے حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں

- سات سرکٹ میٹنگوں کا انعقاد
- پانچ پیراماؤنٹ چیفس کی شرکت
- نماز تہجد کا خصوصی پروگرام
- تین نئی جماعتوں کا قیام
- مالی قربانیوں کا روح پرور نظارہ
- ۳۰ افراد کا قبولِ احمدیت

(مرتبہ مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون)

ماہِ نومبر اور دسمبر ۱۹۸۰ء کو سیرالیون میں اس لحاظ سے خاص اہمیت حاصل ہے کہ ان میں اللہ تعالیٰ نے احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کو اسلام کی خوبیاں بیان کرنے، قرآن مجید کی تعلیمات کی اشاعت اور مامورِ زمانہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعوت کو لوگوں تک پہنچانے کا خاص موقعہ دیا۔ ملک کے مختلف حصوں میں سات سرکٹ کانفرنسیں ہوئیں۔ ان کی مختصر رپورٹ قارئین کرام کی دلچسپی اور دعاؤں کیلئے پیش خدمت ہے

پہلی سرکٹ کانفرنس: ۱۴ نومبر کو ضلع پینی کے ایک گاؤں "MOKOGOH" میں منعقد ہوئی۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ اس علاقہ میں اس طور پر بھی وسیع پیمانے پر تبلیغ کا موقعہ میسر آیا۔ چند سال قبل فری گاؤن سے ایک احمدی دوست مکرم امام یوسف صاحب نقل مکانی کر کے یہاں آباد ہوئے۔ انہی کی کوششوں سے اللہ تعالیٰ نے یہاں ایک جماعت پیدا کر دی۔ یہ کانفرنس بھی محترم مولوی فضل الٰہی صاحب عارف حلقہ مشنری اور امام یوسف صاحب کی کاوش کا نتیجہ ہے اس کانفرنس میں ارد گرد کی جماعتوں کے نمائندگان کثرت سے شامل ہوئے اس کے علاوہ علاقہ کے غیر از جماعت علماء و دوست اور چیفس شامل ہوئے۔ جمعرات کی شام کو محترم امیر صاحب کے ہمراہ مولوی فضل الٰہی صاحب اور خاکسار راقم الحروف بھی پہنچ گئے

بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ نو بجے ایک وسیع و عریض پنڈال میں محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون مشن کی زیر صدارت کانفرنس کا آغاز ہوا۔ محترم معلم عباس کمارا صاحب نے قرآن مجید کی آیات کریمہ کی تلاوت کی بعدہٗ محترم امیر صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کو اخوت اسلامی کی آئینہ دار قرار دیا۔ اور کہا کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اخوت و محبت اور بھائی چارے کا عظیم جذبہ پھر عالمی سطح پر ابھر آئے گا۔ اور لوگ ایک بار پھر امن و آشتی کا دور دورہ دیکھیں گے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار مجید احمد سیالکوٹی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تھی خاکسار نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے عشقِ رسولؐ کے مضمون کو بیان کیا۔ اور حضرت بانی سلسلہ کے شیریں کلام سے اس کے بیّن ثبوت پیش کیے خاکسار کے بعد معلم کمارا صاحب، مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب اور مسٹر اے بی کونے ٹے نے علی الترتیب احمدیت، حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت اور علامات ظہور مہدی پر اپنے خیالات کا اس جوش سے اظہار کیا کہ فضا بار بار نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی اور ایک روح پرور نظارہ کا سماں بندھ گیا۔ اس کانفرنس میں علاقہ کے مشہور امام الیف بی لوٹرے نے بھی تقریر کی، انہوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اسلام کو اس وقت قربانیوں کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں آخر میں آپ نے جماعت احمدیہ اور بالخصوص امیر صاحب کا شکریہ کا ادا کیا جنہوں نے ملک اس دُور دراز علاقہ میں اس قسم کی تبلیغی اور تربیتی کانفرنس کا اہتمام کر کے لوگوں کیلئے مسرت اور اور خوشی کا سامان بہم پہنچایا۔

قربانی کا بے مثال جذبہ: امام یوسف صاحب نے مالی قربانی کی اس رنگ میں اپیل کی کہ غریب دیہاتی جو بڑی مشکل سے گذارہ کرتے ہیں انہوں نے اس اپیل پر بڑے جوش و خروش سے لبیک کہا جو کچھ ان کے پاس تھا لا کر میز پر رکھنے لگے جن کے پاس نہیں تھا وہ گھروں میں گئے اور لا کر میز پر رکھا اور اس طرح آن واحد میں ۵۰ لیونی کی رقم اکٹھی ہو گئی۔ کانفرنس کے آخیر میں محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارا اپنے زندہ خدا پر ایمان ہے جو سب قدرتوں کا مالک ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ہم ہی اپنی جد و جہد میں کامیاب و کامران ہوں گے۔ آپ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ جماعت احمدیہ ایک خدائی جماعت ہے اور اس کے لیے خدا تعالیٰ کے فرشتے کام کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آج بھی سیرالیون میں ایسے لوگ زندہ ہیں جنہوں نے براہ راست اللہ تعالیٰ سے خوابوں کے ذریعہ ہدایت پائی ابھی سیرالیون میں کوئی مشنری بھی نہیں آیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "Pa Sanga Tolla" جو بڑے بزرگ انسان تھے کو حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب خواب میں دکھائے گئے اور آپ کے آنے پر انہوں نے احمدیت کو قبول کیا

آپ نے آخر میں حاضرین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے احمدیت کی تبلیغ سنی آپ نے پھر توجہ دلائی کہ یہاں نمازیوں کے لیے مسجد کا ہونا بہت ضروری ہے اور احباب جماعت کو کہا کہ کثرت سے ذکر الٰہی کریں تاکہ اللہ تعالیٰ مسجد بنانے کے سامان مہیا فرما دے دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

جماعت نے مہمانوں کے طعام کا بہت عمدہ انتظام کیا اور کھانا وافر مقدار میں تھا۔ طعام کے بعد نماز جمعہ ہوئی خطبہ جمعہ میں بھی محترم امیر صاحب نے ذکر الٰہی اور اس کی برکات کو بیان کیا۔

دوسری کانفرنس: MATATO KA کے مقام پر ۱۶ نومبر کو منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت محترم امیر صاحب نے کی اور کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم یونس کمارا صاحب نے کی تلاوت کے بعد مکرم فضل احمد صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک قصیدہ میں سے سیدنا سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں چند اشعار بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ صاحب صدر نے کانفرنس کی غرض و غایت کو بیان کیا۔ اور بتایا کہ ہمارا یہ اجتماع خالص دینی اجتماع ہے یہاں اسلام اور بانیٔ اسلام اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے متعلق مضامین بیان ہوں گے۔ آپ نے اس بات پر بڑی خوشی کا اظہار کیا کہ اجتماع کا اہتمام کرانے میں جناب پیراماؤنٹ چیف Bai Kargbo نے خاص دلچسپی لی ہے جو ایک ابتدائی مخلص پیراماؤنٹ چیف پاتی صاحب کے صاحبزادے ہیں۔ اور خود بھی مخلص احمدی ہیں۔ اور اجتماع کا سارا خرچ برداشت کرنا ان کے اخلاص اور احمدیت سے محبت و عقیدت کی دلیل ہے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار مجید احمد سیالکوٹی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہوئی۔ خاکسار نے قرآن مجید، بائبل اور کلام حضرت بانی سلسلہ سے حاضرین کو یہ بتانے کی کوشش کی کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی دنیا کے اصل منجی ہیں۔ اور آپ کی رحمت اور برکت کا فیضان دونوں جہانوں پر محیط ہے اور اس زمانہ کا مامور آپ کا شیریں ثمر ہے

دوسرے مقرر معلم عباس کمارا صاحب تھے۔ آپ نے تاریخی شواہد سے ثابت کیا کہ سیرالیون میں مبلغین جماعت احمدیہ نے اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کر کے اس کی برتری کو ثابت کر دیا ہے۔ ان کے بعد مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب حلقہ مشنری نے نہایت عالمانہ رنگ میں علامات ظہور مہدی کو ایک ایک کر کے سامعین کے سامنے پیش کیا

چوتھی تقریر مسٹر ٹائم اے بنگورا پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول مسنگی کی ہوئی آپ نے سیرالیون میں تاریخ احمدیت کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ اور بتایا کہ اسلامی تعلیم ہمیں یہی سبق اور درس دیتی ہے کہ ہمارا کوئی لیڈر ہو جس کی قیادت اور نگرانی میں منظم طریق سے کام ہو اور وہ اسلامی تعلیم کے مطابق صرف خلیفہ ہی ہو سکتا ہے۔ اور یہ نعمت احمدیت کو حاصل ہے۔ اب جماعت اپنے امام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی قیادت میں سیرالیون میں کام کر رہی ہے خدا کے فضل سے یہاں ۶۰ پرائمری سکول ۴ سیکنڈری سکول اور ۴ ہسپتال اور سات مبلغین کرام کام کر رہے ہیں۔

مسٹر بنگورا کے بعد پا المانی کروما نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا لب لباب یہ تھا کہ ہمارے امام ایدہ اللہ ہماری مذہبی اور روحانی اصلاح کیلئے تجربہ کار مبلغین بھجوا کر ہم پر بہت بڑا احسان فرماتے ہیں اور یہ لوگ غیر معمولی قربانیاں کر کے دن رات اسلام اور احمدیت کی آبیاری کرتے ہیں۔

آخر میں پیرامائونٹ چیف بائی گزری Kajemba - B.C. نے تقریر کی آپ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے بتایا کہ اس علاقہ میں حضرت حاجی نذیر احمد صاحب علی رضؓ نے ۱۹۳۷ء میں احمدیت کا بیج بویا اور مجھے بڑا فخر ہے کہ میرے باپ نے ہی۔ جو کہ اس وقت علاقہ کے بادشاہ تھے سب سے پہلے احمدیت کو قبول کیا۔ آپ نے پھر مالی قربانی کی اپیل کی جس جوش اور ولولہ سے کی کہ آن واحد میں ۱۴ لیون کی رقم جمع ہو گئی۔

اجلاس کے آخر میں محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ آپ نے دعوت تبلیغ دے کر اپنے فرض کو کما حقہ پورا کیا آپ نے اعلان کیا کہ یہ خدائی تقدیر ہے کہ لوگ جوق در جوق اس سلسلہ کو قبول کریں گے مگر مبارک ہیں وہ جو ابتداء میں ایمان لائیں کہ ان کے نام تاریخ احمدیت میں سنہری حروف میں لکھے جائیں گے۔ اور آنے والی نسلیں فخر کے ساتھ ان کے نام لیں گی جیسے اب چیف صاحب کے باپ کا نام لیتی ہیں۔ دعا کے بعد یہ پر رونق کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ اسکے بعد ۱۰ افراد نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کا اعلان کیا۔

اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے اس کانفرنس کی کامیابی کا سہرا پیرامائونٹ چیف اور مولوی فضل الٰہی صاحب کے سر ہے۔ جنہوں نے لوگوں کے قیام و طعام اور حاضری کا تسلی بخش بندوبست کیا جزاھما اللہ تعالیٰ

تیسری کانفرنس "روکوپر" کے

ایریا میں بمقام "GBAREKA" ہوئی اس کا انتظام محترم مولوی عبدالعزیز صاحب دین نے کیا۔ یہاں حال ہی میں چند افراد احمدیت میں شامل ہوئے تھے۔ کئی افراد زیر تبلیغ تھے تبلیغی مہم کو تیز تر کرنے کے کیلئے یہاں میٹنگ کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ اس علاقہ کے پیرامائونٹ چیف P.C. BAI PARIMATASS جو کہ خدا کے فضل سے بڑے مخلص احمدی ہیں اپنی چیفڈم کے بہت سے لوگوں کو ساتھ لے کر حاضر ہوئے اس طرح حاضری غیر معمولی ہو گئی۔ ایک اندازہ کے مطابق حاضری ایک ہزار افراد سے زیادہ تھی۔ اتنے چھوٹے سے گاؤں میں اتنی تعداد میں ہجوم ہو جانا لوگوں کے لیے ایک بہت بڑی تقریب تھی۔

چنانچہ محترم مبارک احمد صاحب طاہر کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ جناب محترم امیر صاحب کی زیر صدارت جلسہ کا آغاز ہوا الحاج لونگے سیکرٹری برائے احمدیہ مسلم مشن اور پیرامائونٹ چیف نے پر اثر اور پر جوش تقاریر کر کے محفل کو گرما دیا اور سامعین نے جوش و خروش سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے فضا کو معطر کر دیا۔ ان کی تقاریر "سیرالیون میں احمدیت" اور "احمدیت نے کیا کیا دیا" کے پرکشش عنادین پر ہوئیں۔ حاضرین بہت محظوظ ہوئے مقررین کو کھل کر خراج تحسین پیش کیا گیا

محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا لوگوں کو پیغام حق پہنچایا اور احمدیت کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ مغربی افریقہ و یورپ کے ایمان افروز واقعات سنائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیانات کو لوگوں تک پہنچایا

بعدہٗ مولوی عبدالعزیز صاحب نے احمدیت کے موضوع پر اپنے خیالات کو پیش کیا۔ لوگوں کو احمدیت کے عقائد ذہن نشین کرائے۔

PA MOMA KAMARA جو اپنے علاقہ کے ریجنٹ چیف ہیں نے شکریہ کے الفاظ کہے۔ اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ احمدیت کا نور ان تک پہنچا ہے اور انہیں اسے قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔ چنانچہ میٹنگ سننے کے بعد بہت سارے لوگوں نے احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان کیا جن میں ریجنٹ چیف، ٹاؤن چیف اور دیگر سرکردہ افراد شامل ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس گاؤں میں پچیس افراد پر مشتمل ایک جماعت قائم ہو چکی ہے۔ اس سال یہ اپنی نوعیت کی پہلی میٹنگ تھی جو بڑی ہی کامیاب رہی اور بہتوں کی ہدایت کا موجب ہوئی

چوتھی سرکٹ میٹنگ

۵ر دسمبر کو موماجو میں ہوئی۔ اس میٹنگ کا اہتمام مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ شمالی صوبہ اور معلم موسیٰ کمار اور معلم سلیمان آف موماجو۔ اس میٹنگ کے انتظامات دو ہفتے پہلے شروع ہوئے۔ لوگوں کو دعوت نامے بھجوائے گئے۔ علاقہ کے عیسائی پیرامائونٹ چیف R.B.S.KOKAR نے نہ صرف میٹنگ میں شامل ہونے کا وعدہ کیا بلکہ اپنے علاقہ کے لوگوں اور ساتھیوں کو بھی لانے کا وعدہ کیا اور کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی مدد کا یقین دلایا، چنانچہ انہوں نے اپنی چیفڈم میں بار بار اعلان کروایا اور لوگوں کو اس میٹنگ سے فیض حاصل کرنے کی تلقین کی

چنانچہ یوں ہی ہمارا قافلہ محترم امیر صاحب کی قیادت میں موماجو پہنچا فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ ٹاؤن کو وقار عمل کر کے سجایا گیا تھا۔ لوگ ٹاؤن سے باہر بڑی سڑک پر استقبال کے لئے کثیر تعداد میں حاضر تھے بڑا ہی دلربا نظارہ تھا۔ چنانچہ شام کی نماز کے بعد تھوڑی سی مجلس ہوئی جس میں امیر صاحب نے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی۔ مہمانوں کے قیام اور رہائش کا بہت عمدہ انتظام تھا۔

باجماعت تہجد کی نماز میں بڑے خشوع و خضوع سے دعائیں مانگی گئیں۔ مسجد کے باہر بھی نمازی ہی نمازی تھے نماز فجر کے بعد مولوی خلیل احمد صاحب مبشر نے قرآن مجید کا درس دیا۔

صبح نو بجے وسیع و عریض سائبان کے نیچے محترم میاں محمد صدیق صاحب شاہد کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے کانفرنس کا آغاز ہوا۔ لوکل مبلغ معلم موسیٰ کمار نے اپنی سریلی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت کی جو جنگل میں بہت بھلی معلوم ہوتی تھی۔ اس کے بعد مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر محترم بشیر احمد صاحب اختر لجہ نسیلی نو احمدیہ سکول، معلم سلیمان اور خاکسار راقم الحروف مجید احمد سیالکوٹی نے علی الترتیب امکان نبوت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں، علامات ظہور مہدی اور خلافت حقہ اسلامیہ اور اس کی برکات کے عناوین پر پر جوش اور پر مغز تقاریر کیں۔ جن کے دوران سامعین نے فرط جذبات میں آکر بار بار نعرہ ہائے تکبیر بلند کیے مکرم الحاج لونگے نے احمدیت کے عقائد پر دلچسپ تقریر کی جو بہت پسند کی گئی۔

اس کے بعد پیرامائونٹ چیف نے اپنی رعب دار آواز میں بڑی دلچسپ اور عمدہ تقریر کی۔ سامعین کو بتایا کہ احمدیوں نے اس قسم کی مذہبی کنونشن بلا کر ہماری معلومات میں بے پناہ اضافہ کیا ہے۔ اور اسلام کی صحیح تعلیمات سے ہمیں آگاہ کیا ہے آپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگر میں مسلمان ہوا تو احمدیت کو ترجیح دوں گا۔ آپ نے اس بات پر بہت حیرانگی کا اظہار کیا کہ بعض مسلمان اور عیسائی لیڈر اپنی اپنی پوسٹ حاصل کرنے کے لیے ٹونے ٹوٹکوں کا سہارا لیتے ہیں اور عیسائی مسلم الفاء کے پاس جاتے ہیں جس سے یہ ظاہر ہے کہ وہ اپنے ایمان میں مضبوط نہیں ہیں اور دعا کے فلسفہ کو نہیں سمجھتے۔ چیف صاحب نے مہمانوں کو ایک بکرا اور چاول تحفہ کے طور پر پیش کیے نیز مالی قربانی میں بھی حصہ لیا۔

مالی قربانی کی اپیل پر احباب جماعت نے لبیک کہا اور ۸۰ لیون کی رقم جمع ہوئی۔ چیف کی تقریر اور مالی قربانی کے نظارہ کے بعد محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے پون گھنٹہ تک مختلف مسائل پر روشنی ڈالی اور حاضرین کی طرف سے چیف صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے سیدنا بانی احمدیت حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ کی حقیقت بیان کی۔ آپ کی اپیل اور تبلیغ کا فوری اثر یہ ہوا کہ جمعہ کی نماز کے بعد چھ افراد نے جماعت احمدیہ میں شمولیت کا اعلان کیا اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے

جمعہ کی نماز کے بعد سب حاضرین کو جن کی تعداد سات آٹھ سو تک کو کھانا پیش کیا جو بھائی چارے اتحاد و اتفاق کی اور اخوت و محبت کا عملی ثبوت تھا۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر روداد جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۹۸۰ء

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خواتین جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ اپنی عظیم الشان برکات اور ذکر الٰہی سے معمور فضا میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء خلافت لائبریری کے عقب میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اس بابرکت جلسہ میں پاکستان بھر کی خواتین کے علاوہ امریکہ، افریقہ، انگلستان، جرمنی، ماریشس، نجی، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، ہالینڈ، بیلجیئم اور چین سے ۵۱ نمائندہ خواتین نے بھی شرکت کی۔ امسال غیر ممالک سے آنے والی خواتین کے لئے انگلش اور انڈونیشین زبان میں ترجمہ کا براہ راست انتظام تھا۔ ایک طرف کیبن بنائے گئے جن میں سے ہر ممبر تک جلسہ کی کاروائی ہیڈ فون پہنچتی۔ جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے والیوں کی تعداد ۶۷۰۰۰ تھی۔ تینوں کی مختصر روداد درج ذیل ہے۔

پہلا دن - ۲۶ دسمبر

پہلا اجلاس

اس للّٰہی جلسہ سالانہ کی کاروائی کا آغاز ۹-۲۳ پر تلاوت قرآن مجید سے ہوا نظم کے بعد ۹-۳۷ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز افتتاحی خطاب اور پر سوز اجتماعی دعا ہوئی۔ ۱۰-۸ پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی تقریر "نصرت باری خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت" ہوئی۔ ۱۰-۵۳ پر ملائشیا کے نمائندہ نے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ ۱۱-۰۰ بجے مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تقریر "غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم" سنی گئی۔ ۱۱-۵۰ پر پہلے اجلاس کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔ تمام کاروائی مردانہ جلسگاہ سے ریلے کی گئی۔

دوسرا اجلاس - ۲۶ دسمبر

۲-۱۰ پر دوسرا اجلاس زیر صدارت حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ [redacted] کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو محترمہ امۃ النور ساجدہ صاحبہ نے کی۔ ۲-۱۸ پر محترمہ شگفتہ نرگس صاحبہ نے درثمین میں سے منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ ۲-۲۱ پر سالانہ اجتماع مرکزیہ کے موقع پر ہونے والے دو مقابلوں کے انعامات حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے اپنے دست شفقت سے تقسیم فرمائے "وظیفہ نصرت جہاں بیگم" محترمہ زاہدہ اسماعیل صاحبہ دارالصدر شرقی نمبر ۲ نے حاصل کیا۔ مقابلہ "مقالہ نویسی" میں اوّل انعام مکرمہ ریحانہ شاہین قریشی صاحبہ ایم۔اے دارالرحمت غربی ربوہ کو ۳۰۰/- روپے نقد انعام ملا۔ سلیمہ قمر ایم۔اے دارالرحمت شرقی الف ربوہ کو دوم انعام ۲۰۰/- روپے نقد اور مکرمہ امۃ النور صاحبہ ایم۔اے دارالرحمت شرقی الف ربوہ کو سوم انعام ۱۰۰/- روپیہ ملا۔ (الحمد للہ علیٰ ذالک)

۲-۲۳ پر مکرمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ تشہد و تعوذ کے بعد آپ نے "دعا کی اہمیت و برکات" پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ دعا بندے اور خدا تعالیٰ کے درمیان تعلق کا ایک ذریعہ ہے۔ آپ نے قرآنی آیات اور کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے حوالوں سے دعا کی اہمیت اور برکات کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر خدا تعالیٰ اور بندے کے درمیان دعا کا رشتہ نہ ہوتا تو انسان بڑا ہی بے بس ہوتا کیونکہ فرمان الٰہی ہے:-

مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ۔

پھر فرمایا دعا نہ کرنا تکبر کی نشانی ہے کوئی انسان بدی سے بچ نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو اور انسان اپنی سعی سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا جب تک فضل الٰہی شامل نہ ہو دعا کی مثال ایک شیریں چشمہ کی طرح ہے جس سے مومن ہر وقت سیراب ہو سکتا ہے۔ آخر میں آپ نے قبولیت دعا کے لوازم بتاتے ہوئے دعا شروع کرنے سے قبل درود شریف پڑھنے۔ اطاعت الٰہی رحمت الٰہی سے ناامید نہ ہونے۔ مخلوق خدا سے محبت کرنے۔ حمد و ثنا۔ جسم و روح کی صفائی۔ پرسکون ماحول۔ نفس کی کمزوریوں کا محاسبہ کرنے۔ انعامات الٰہی کا تذکرہ کرنے اور غضب الٰہی کو بھی مدنظر رکھنے اور بابرکت جگہ پر دعا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۳-۱۰ پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی تقریر "چودھویں صدی کی غیر معمولی اہمیت" مردانہ جلسگاہ سے سنی گئی۔ ۳-۵۳ پر نمائندہ ماریشس نے حاضرات سے خطاب کیا۔ ۴-۰۰ بجے مکرمہ خالدہ اشرف صاحبہ نے کلام محمود کی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ ۴-۳۰ پر مکرمہ ریحانہ شاہین قریشی صاحبہ نے "اسلام میں پردہ کی اہمیت" پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پردہ ہماری معاشرت کا بہت اہم مسئلہ ہے۔ پردہ عورت کی عزت و ناموس اور پاکدامنی کا ضامن ہے۔ اسلامی پردہ اختیار کرنے سے بے حیائی۔ بے غیرتی بے راہ روی اور فسق و فجور جیسی برائیوں سے بچنے کی ممانعت ملتی ہے۔ آپ نے آیت حجاب کی روشنی میں اسلامی پردہ کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ صحابیات نے پردہ کی حدود میں رہتے ہوئے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ پس پردہ ترقی کی راہ میں روک نہیں بلکہ ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرتا ہے۔

۴-۱۳ پر مکرمہ رضیہ درد صاحبہ نے "تربیت اولاد" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پندرھویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ اور خواتین پر ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کرنے کی صدی ہے۔ سب سے عظیم ذمہ داری پندرھویں صدی کے نونہالوں کی ایسی تربیت کرنا ہے جو اسلام کو تمام مذاہب پر غالب کر دے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس صدی میں احمدی مستورات کو ایک نعرہ بتایا "ایک سچے احمدی کی ماں" "زندہ باد" یہ نعرہ ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ آج ایک احمدی عورت کی زندگی اسی میں ہے کہ وہ سچے احمدی بچوں کی ماں ہو۔

بعدہٗ آپ نے تربیت اولاد کے گر بتائے ترک رسومات اور اسلامی پردہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ والدین کا فرض ہے کہ وہ صحیح وقت اور صحیح عمر میں اس طرف توجہ دلائیں۔ نیز بتایا کہ آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت اس رنگ میں کرے کہ وہ دین دار اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پختہ تعلق رکھنے والے ہوں۔

۴-۲۷ پر مکرمہ طاہرہ شمس صاحبہ نے نظم پڑھی۔ ۴-۳۰ پر مکرمہ شوکت گوہر صاحبہ نے "خواتین کا کردار اسلامی تعلیمات کی روشنی میں" بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اسلامی تعلیمات نے عورت کو درجہ بدرجہ ترقی دیتے ہوئے ایک بلند مقام عطا کیا ہے اور زندگی کی گہما گہمی اور نشیب و فراز میں مردوں کی طرح عورت کے اخلاق و کردار کو بھی اہمیت دی۔ آپ نے مختلف مثالیں دے کر اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے جو حیرت انگیز اخلاقی انقلاب دنیا میں پیدا ہوا ہے اور جو بہترین کردار خواتین نے ادا کیا وہ بیان کیا اور مسلم خواتین کے صبر، نماز، ایثار اور شجاعت کے کارنامے بیان کئے۔ ۴-۴۵ پر پہلا اجلاس برخواست ہوا۔

۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ

(دوسرا دن)

۹-۱۵ پر پہلا اجلاس زیر صدارت مکرمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ ہوا۔ کاروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو مکرمہ امۃ الشافی شاکستہ صاحبہ نے کی۔ ۹-۲۵ پر مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ نے نظم پڑھی۔ ۹-۳۰ پر مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ کی تقریر بعنوان "فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم" مردانہ جلسگاہ سے سنی گئی۔ ۱۰-۰۵ پر مکرمہ صاحبزادی امۃ العلیم صاحبہ نے نظم "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" خوش الحانی سے پڑھی۔ ۱۰-۱۵ پر نمائندہ امریکہ نے حاضرات سے خطاب کیا۔ ۱۰-۲۱ پر مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کی تقریر "مطالعہ کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ" ہوئی آپ نے کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ ان کتب سے فیض حاصل کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپ کی کتب، روحانی خزائن میں ان سے مالا مال ہونا چاہیئے۔ ان کتب کے مطالعہ سے بے نیازی قرآنی علوم کے حصول کو ناممکن بنا دیتی ہے کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ارفع و اعلیٰ کا علم حاصل ہوتا ہے۔ توحید خالص دل میں قائم ہوتی ہے۔ روحانیت کے اسرار کھلتے ہیں۔ اور اردو زبان پر دسترس حاصل ہوتی ہے الغرض ان کتب کی حیثیت چشمہ شیریں کی مانند ہے۔ پس چاہیئے کہ حسب استعداد اس چشمہ سے سیراب ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۷-۱۰ پر مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ نے نظم پڑھی۔ ۴۰-۱۰ پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے "خدا، رسول اور اولوالامر کی اطاعت کے متعلق اسلامی تعلیم" پر تفصیلاً روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ عمل سے پہلے علم اور یقین اور ایمان کامل ہونا چاہیئے۔ انسان فطری طور پر نمونہ کا محتاج ہے۔ اس نمونہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء مبعوث کئے۔ انہی کے ذریعہ کلام الٰہی کا ظہور ہوتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کے فرستادے اور ہمارے مربی و راہنما ہوتے ہیں انبیاء کا عملی نمونہ ہمیں صبر و تحمل۔ فنا فی اللہ۔ اخلاق کاملہ اور فلاح دارین کی دعوت دیتا ہے آخر میں آپ نے دعا کی کہ خدا کرے کہ ہم سب یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ کے حقیقی مصداق بن جائیں۔ ۵۵-۱۰ پر آپ کا خطاب ختم ہوا۔ (باقی)

اعلان دار القضاء

مکرم چوہدری ظہور اللہ خان صاحب ۱۳۳ سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری شکر اللہ خان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۳/۸ واقع محلہ دارالصدر ربوہ میں سے ایک کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) سردار بیگم صاحبہ بیوہ مرحوم۔ (۲) نصر اللہ خان صاحب (۳) رشید احمد خان صاحب (۴) نصیر احمد خان صاحب (۵) مسعودہ بیگم صاحبہ۔ (۶) امینہ بیگم صاحبہ (۷) بشریٰ بیگم صاحبہ۔

والدہ صاحبہ نے لکھ دیا ہے کہ ان کا حصہ زمین بھی تمام وارثان میں تقسیم کر دیا جائے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ایک کنال والدہ صاحبہ کے علاوہ مرحوم کے باقی تمام وارثان کے نام مخصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) نہایت افسوس کے ساتھ تحریر ہے کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری عطاء محمد صاحب کلّو سوہلوی (برادر اصغر مکرم ماسٹر حسن محمد صاحب کلّو سوہلوی مرحوم) صرف چند گھنٹے بیمار رہ کر مورخہ ۸۱/۱/۱۱ بروز اتوار دن کے بارہ بجے قریباً ۸۰ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی چک ۴۳۱ ج ب بھوانہ برانچ گوجرہ ضلع فیصل آباد میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اگلے دن مورخہ ۸۱/۱/۱۲ بروز سوموار مکرم چوہدری مبارک علی صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۴۳۳ ج ب دھیروکے نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین دعا بھی کروائی۔ والد صاحب مرحوم نہایت سادہ طبیعت، صاف گو اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ نماز اپنی زندگی میں کبھی قضا نہیں کی تھی۔ احمدیت کے اس قدر شیدائی تھے کہ جاڑے کی سردی اور چلچلاتی دھوپ میں بھی دو میل پیدل جا کر نماز جمعہ نزدیکی جماعت احمدیہ چک ۴۳۳ ج ب دھیروکے میں باجماعت ادا فرمایا کرتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے نیز ہم سب بھائیوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(شریف احمد کلو ابن مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب کلّو سوہلوی مرحوم دارالصدر شرقی ربوہ)

۲۔ خاکسار کے والد محترم ولی محمد خان صاحب رامپوری احمدی گنج مغل پورہ لاہور مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۸۰ء کو صبح اچانک قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم والد صاحب کی میت لاہور سے ربوہ لائی گئی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مورخہ ۱۰ دسمبر بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔

مکرم والد صاحب بوساطت حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحب ۱۹۳۱ء میں حضرت المصلح الموعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آخر وقت تک بیعت پر استقامت کا بہترین نمونہ پیش کیا۔

مرحوم جماعتی کاموں میں انتہائی دلچسپی لیتے تھے اور خدمت سلسلہ کا انتہائی جذبہ رکھتے تھے۔ مغلپورہ گنج کی مسجد احمدیہ کی تعمیر کے ابتدائی سالوں میں مسجد کے لئے سائبان صفوں کی خرید اور مہمانوں کے لئے بستر اور دیگر سامان کے لئے مرحوم گھر گھر جا کر آٹا اکٹھا کرتے اور پھر اس کو فروخت کر کے مذکورہ اشیاء خریدتے۔

ہر عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کی کھالیں گھر گھر جا کر اکٹھی کرنے کا انتظام آپ کے سپرد ہوتا اور تا وقت مرگ یہ خدمت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔

مرحوم بہت سے اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔ مہمان نوازی۔ ملنساری اور تبلیغی جذبہ رکھتے تھے۔ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھنے والے دعا گو بزرگ تھے۔ احمدیہ تبلیغی پاکٹ بک آپ کی ہمیشہ جیب میں ہوتی تھی۔

مکرم والد صاحب مرحوم کی خوش اخلاقی اور ملنساری ہی کا نتیجہ تھا کہ بہت سے غیر از جماعت احباب تدفین کے لئے محبت کے ساتھ ربوہ آئے۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین لڑکے چار لڑکیاں (جن میں سے ایک اب وفات پا گئی ہے) بیوہ۔ نواسے، نواسیاں اور ایک پوتا یادگار چھوڑا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشیر احمد خالد مکان نمبر ۲۴ گلی نمبر ۲۰ گنج مغلپورہ لاہور)

گم شدہ مفلر

جلسہ سالانہ کے ایام میں مورخہ ۲۸ دسمبر کو صبح کے وقت لاہور وغیرہ کی بس پر سوار ہوتے وقت کسی دوست کا مفلر گر گیا تھا۔ جو ہمارے پاس موجود ہے مالک مفلر اپنی نشانی بتا کر مندرجہ پتہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(شیخ حشمت اللہ شیخ شو ہاؤس انارکلی فیصل آباد)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے۔ جس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات علی الترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ نقد مقرر ہیں

شرائط درج ذیل ہیں:-

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

(۲) پتہ اور حوالے مکمل ہوں۔

(۳) مضمون مکرم ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵۔ جون ۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

گذشتہ دنوں عاجزہ کا بیٹا عزیزم منور احمد سلمہ اللہ بیرون پاکستان ایک حادثے میں زخمی ہو گیا ہے ایک ٹانگ پر پلاسٹر چڑھا دیا گیا ہے۔ تمام بہن بھائیوں سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم عزیز کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر دیس میں اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

(استانی کلثوم بیگم سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حلقہ ماڈل ٹاؤن روڈ کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۴۲)

مکرمہ نجیبہ قمر صاحبہ	پیپلز کالونی فیصل آباد	۱۲ — ۰۰	
مکرم رانا محمد ارشد خاں صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
" بدر منظر ابن ایم اے عامر	" "	۱۰۰ — ۰۰	
مکرمہ نذیر بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب	" "	۴۰ — ۰۰	
" نصرت جہاں آراء بیگم صاحبہ	" "	۱۰ — ۰۰	
مکرم ڈاکٹر ایم اے عامر صاحب	" "	۱۸ — ۰۰	
" ظفر احمد، نسیم احمد پسران نذیر احمد سہگل	" "	۱۰ — ۰۰	
" تنویر احمد، کلیم احمد پسران شیخ سلیم احمد صاحب	" "	۴۰ — ۰۰	
" مسعود احمد صاحب ارشد ابن رانا محمد ارشد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" عرفان افضل ابن رانا محمد افضل صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" معاذ احمد ابن شیخ محمود احمد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" کاشف حمید ابن شیخ حمید احمد صاحب	" "	۱۵ — ۰۰	
" جمیل احمد صاحب	" "	۲۰ — ۰۰	
" عبدالشکور صاحب	" "	۱۳ — ۰۰	
" ڈاکٹر نور امین الدین عامر صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" منیر احمد صاحب گوندل	حلقہ مسجد فضل "	۲۰ — ۰۰	
مکرمہ نزہت صاحبہ بنت سلطان احمد صاحب	" "	۵ — ۰۰	
مکرم عنایت محمد صاحب مرحوم آف ایبٹ آباد	" "	۱۰۰ — ۰۰	
" محمد یوسف صاحب داماد مولوی عبداللطیف صاحب	" "	۱۰۰ — ۰۰	
" چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کشمیری	" "	۲۵۰ — ۰۰	
مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ	" "	۱۵ — ۰۰	
مکرم شیخ عبدالحمید صاحب	" "	۳۰ — ۰۰	
شیخ عزیز احمد صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
مکرمہ اہلیہ شیخ سمیع اللہ صاحب	" "	۳۰ — ۰۰	
مکرم مظفر احمد صاحب ابن سمیع اللہ صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" کامران احمد	" "	۱۰ — ۰۰	
کامران، امجد، سعدیہ بی بی صاحبہ	" "	۱۰ — ۰۰	
مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" حشمت اللہ صاحب	" "	۲۰ — ۰۰	
" عبدالباسط صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
" ملک عبدالمتین صاحب	" "	۲۰ — ۰۰	
" شیخ محمد یوسف صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" شیخ عبداللطیف صاحب	جناح کالونی "	۲۰ — ۰۰	
" شیخ سعید اللہ صاحب	" "	۱۹۰ — ۰۰	
مکرمہ امۃ المتین صاحبہ	" "	۱۱۰ — ۰۰	
مکرم شیخ محمد عبداللہ و شیخ لطف اللہ صاحب مرحومین	" "	۱۰۰۰ — ۰۰	
" ملک عبدالحکیم صاحب	" "	۴۰ — ۰۰	
" شیخ عبدالکریم صاحب	" "	۶۶ — ۰۰	
" شیخ عبدالرحمٰن صاحب عثمان	" "	۲۰ — ۰۰	
" شیخ سردار محمد صاحب	" "	۱۵ — ۰۰	
" ملک عبدالسلام صاحب	" "	۲۰ — ۰۰	
مکرم مرزا منصور احمد صاحب	جناح کالونی	فیصل آباد	۱۰ — ۰۰
" شیخ عبدالمجید صاحب	"	"	۴۰ — ۰۰
" فاروق زیدی صاحب مع بیگم و بچگان	"	"	۳۵ — ۰۰
" کیپٹن محمد شفیع صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" چوہدری بشیر احمد صاحب مع بیگم و بچگان	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ سارہ خانم صاحبہ اہلیہ ملک عبدالعزیز صاحب	"	"	۴۵۰ — ۰۰
مکرم وسیم احمد صاحب فیکٹری ایریا		"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ	ڈی ٹائپ کالونی	"	۳۷ — ۵۶
مکرم شمیم احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ سردار بیگم صاحبہ والدہ ڈاکٹر خورشید عالم صاحب	کریم نگر	"	۱۵ — ۰۰
مکرم عبدالقیوم و بشارت حسن صاحبان	"	"	۱۰ — ۰۰
" خواجہ عطاء اللہ صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" شیخ سردار محمد صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
" چوہدری عبدالاحد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" شیخ فاروق احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" بابر شہزاد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" امۃ المتین صاحبہ زوجہ شیخ عبدالکریم صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" بچگان حاجی سمیع اللہ صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" عمران احمد ابن چوہدری بشیر احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" حاجی سمیع اللہ صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" فقیر محمد صاحب	غلام محمد آباد	"	۱۵ — ۰۰
مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد یعقوب خان صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم محمد یعقوب خان صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم نعیم احمد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" ملک محمد اقبال خان صاحب	طارق آباد	"	۱۱۵ — ۰۰
مکرمہ زاہدہ بیدین صاحبہ	جھال خانوآنہ	"	۲۰ — ۰۰
مکرم محمد رمضان صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" عرفان احمد ولد مبشر احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" طاہر شاہین صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" عبدالکریم صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" چوہدری عمر عثمان صاحب کاہلوں	"	"	۲۱۰ — ۰۰
" وسیم احمد صاحب طارق	"	"	۵۰ — ۰۰
" داؤد احمد صاحب کاہلوں	"	"	۱۰ — ۰۰
" منان مبشر صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" بشیر احمد صاحب	سمن آباد	"	۷ — ۰۰
" محمد اسلم صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" محمد یوسف بٹ صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ والدہ جمال رشید صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب	منصور آباد	"	۱۰ — ۰۰
" شہزاد احمد صاحب ابن غلام باری صاحب ساہی مسلم پارک		"	۱۵ — ۰۰
" محمد عامر و محمد عاطف پسران شیخ خالد مسعود صاحب		"	۱۰ — ۰۰
دختران میاں غلام احمد صاحب		"	۱۰ — ۰۰
مکرم بشیر حسین صاحب تنویر	دارالذکر	"	۱۰ — ۰۰
جماعت احمدیہ	چک جھمرہ ضلع	"	۱۱۸ — ۰۰
مکرم مقبول احمد صاحب	گوجرہ	"	۴۵ — ۰۰
" عبدالغفور صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
سیکرٹری مال صاحب	چک نمبر ۹۶ ج ب بکا آنہ	"	۵۰ — ۰۰
مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب	چک نمبر ۶۱ ر ب کھیم سنگھ والا ضلع	"	۱۰ — ۰۰
" صوبیدار محمد امین خان صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" حاجی خان صاحب جیمہ	چک نمبر ۱۳۳ ر ب	"	۱۰۰ — ۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم میلاد النبی بقیہ صفحہ اوّل

سے جہاں سیرت نبوی کا بیان ایسی پُرلطف چیز ہے کہ اس سے ہمیشہ ہی لطف آتا ہے انہوں نے کہا کہ لیکن جو لوگ سیرت نبوی پر عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کے بیان میں ایسی روحانی تاثیر ہوتی ہے۔ جو کہ دلوں میں روحانی تبدیلی پیدا کرتی ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے کہا کہ ہم سے زیادہ خوش قسمت اور کون ہو سکتا ہے کہ ہم نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زبان سے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کے ساتھ والہانہ عشق سے متعلق آپ کے قلب مطہر کی واردات کو سنا اور آپ نے اپنے پیروکاروں میں بھی عشق کا وہی جذبہ پیدا کر کے ان کی زندگیوں میں ایک انقلاب عظیم پیدا کر دکھایا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے کہا اگر ہم سیرت نبوی پر عمل نہ کر سکے۔ تو ہم سے زیادہ بدقسمت اور کوئی نہ ہوگا۔ انہوں نے احباب کو تلقین کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن کو حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی آنکھ سے دیکھیں اور پھر دیکھیں کہ آپ میں کیا تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ آپ نے حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ کس طرح سے آپ ایک شخص کی بیوی کی صحت یابی کے لئے ساری رات دعائیں مانگتے رہے۔ اور جب اس شخص نے صبح بتایا کہ اس کی بیوی کی طبیعت رات ہی ٹھیک ہو گئی تھی۔ تو آپ نے فرمایا میاں ہمیں بھی بتا دیا ہوتا۔ میں تو ساری رات تڑپ تڑپ کر دعائیں کرتا رہا۔ میاں صاحب موصوف نے کہا کہ یہ وہ شخصیتیں ہیں جو سیرت نبوی کے مضمون سے آشنا ہیں اور جس پر یہ ایک رات بھی وارد ہو جائے اس کے سارے دن بدل جاتے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے عاشق اور آپ کے سب سے پیارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ سیرۃ نبوی کے ذکر کے یہ چند لمحے ہماری زندگی میں رچ بس جائیں اور روزانہ لطف دیتے چلے جائیں۔ آمین۔

اس سے قبل اجلاس کا آغاز ۹½ بجے صبح ہوا۔ صدر عمومی مکرم حکیم خورشید صاحب نے جلسہ شروع ہونے سے ذرا پہلے سٹیج پر آ کر کہا کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے سچی محبت ہو تو اگر کفار بھی حضورؐ کی تعریف کریں تو یہ خوشی کی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قادیان میں سیرت النبیؐ کے جلسوں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ہندوؤں اور سکھوں کو بلا کر ان سے بھی سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقاریر کروائی جاتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے نزدیک سب سے مقدم امر یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیادہ سے زیادہ مدح کی جائے اور آپ پر بے انتہا درود بھیجا جائے۔

اس کے بعد جلسے کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو کہ محترم قاری عاشق حسین صاحب نے کی۔ بعد ازاں محترم چوہدری عبد العزیز صاحب بھامڑی نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی مشہور نعت

"بدرگاہ ذیشان خیر الانام"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ (باقی)

درخواست دعا

-- ہمارے ڈیج بھائی مکرم ظہور محمد داؤد صاحب نے اس سال امریکہ سے سٹیلر ینگ میں ماسٹر ڈیزائنز کی اعلیٰ ترین ڈگری حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب سے درخواست ہے کہ موصوف کی بیش از بیش ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو اپنے افضال و اکرام سے نوازے آمین

-- عزیز شاہد نصیر ابن چوہدری اختر نصیر کی چند روز پیشتر کراچی میں موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے احباب اس کی شفائے کامل کے لئے دعا فرمائیں

(ندیم احمد باجوہ ربوہ)

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل

-- مسعود احمد صاحب جٹھہ ولد چوہدری غلام احمد جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کا نکاح نصیرہ صاحبہ بنت رشید احمد نذیر صاحب کے ہمراہ بیس ہزار روپے مہر پر مولانا عبد المالک خان صاحب نے مورخہ ۲۹ دسمبر کو مسجد مبارک میں پڑھایا۔ مسعود احمد ایم۔ ایس سی ان دنوں الاروناٹیجیریا میں بطور ٹیچر کام کر رہے ہیں۔ نصیرہ صاحبہ ایم۔ اے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک فدائی مبلغ مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ سعید احمد جٹھہ دار الصدر شمالی

لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

-- اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ لاہور کو ایک بیٹی کے بعد اب مورخہ ۱۱/۱/۸۱ کو ایک بیٹے سے نوازا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

نومولود مکرم رستم علی صاحب آف کنری سندھ کا پوتا اور مکرم حکیم سردار محمد صاحب مرحوم آف ڈگری سندھ کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ خدا تعالےٰ سے نومولود کی خیر و عافیت، درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

عمر علی طاہر مربی سلسلہ مقیم قمر آباد سندھ

صف دوم معلمین کی دہم کلاس

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر یکم فروری ۱۹۸۱ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں۔ جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں۔ تاکہ ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مناسب بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء ضلع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم ارشاد)

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

(منیجر الفضل)

"نیور الفلفا ٹانک"۔ یہ ٹانک قبض دور کرتا۔ جگر۔ معدہ۔ پھیپھڑے۔ گردہ۔ مثانہ لبلبہ اور دل و دماغ کی اصلاح کرتا۔ غذا جزو بدن بناتا۔ بکثرت خون پیدا کرتا اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔

قیمت -/۱۰ روپے ڈاک خرچ ۳/۵۰۔ تیار کردہ

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز